دوسری اکائی

کوئی برائی نہیں، پاس کے گاؤں میں کسی نل میں تو پانی آ رہا ہوگا۔

میں نے انھیں ہار چھوٹا بنانے کے لیے کہا تھا......وہ کمزور سا بوڑھا آدمی ہے اور اتنے بھاری بھرکم ہار کا بوجھ برداشت نہیں کر سکتا!

جمہوریت میں ایک کارٹون بنانے والے کا کام کارٹونوں کے ذریعے اپنے تنقید کرنے، مذاق اڑانے اور سیاسی رہنمائوں کی غلطیوں کی نشان دھی کرنے کے اپنے حق کا استعمال کرنا ھے۔

–آر۔ کے۔ لکشمن

باب3

حکومت کیا ہے؟ (What is Government?)

آپ نے لفظ حکومت کا ذکر کئی بار سنا ہوگا۔ اس باب میں آپ پڑھیں گے کہ حکومت کیا ہے؟ حکومت ہماری زندگی میں کیا اہم کردار نبھاتی ہے، اس بارے میں جانیں گے۔ حکومتیں کیا کرتی ہیں؟ وہ کیسے طے کرتی ہیں کہ انھیں کیا کام کرنے ہیں؟ مختلف قسم کی حکومتوں، جیسے بادشاہتوں اور جمہوریتوں، میں کیا فرق ہے؟ اس بارے میں مزید پڑھئے اور دریافت کیجیے......

حکومت نے غیر منظّم مزدوروں کے حقوق کی حفاظت کرنے کا ارادہ ظاہر کیا

سیلابوں سے نمٹنے کے لیے تفصیلی منصوبہ جلد ہی، حکومت کا بیان

حکومت نے پیاز کی قیمتیں مقرر کیں، کہا کہ بازار میں کوئی قلت نہیں

سپریم کورٹ میں پانچ مزید ججوں کی تقرری ہو سکتی ہے: حکومت

حکومت کوئلے اور توانائی کے شعبوں کو بہتر بنانے کے حق میں

15,000 سے زیادہ گاؤں کو حکومت نے قحط زدہ قرار دیا

فیصلے اور کاموں کو انجام دینے کے لیے ہر ملک کو حکومت کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ فیصلے اس بارے میں ہو سکتے ہیں کہ سڑکیں اور اسکول کہاں تعمیر کیے جائیں یا جب پیاز بہت زیادہ مہنگی ہو جائے تو اس کی قیمت کس طرح کم کی جائے یا بجلی مہیا کرنے کے لیے کیا طریقے اختیار کیے جائیں؟ حکومت سماجی مسائل کے سلسلے میں بھی عملی قدم اٹھاتی ہے۔ مثلاً غریبوں کی مدد کرنے کے لیے حکومت کے پاس کئی پروگرام ہیں۔ یہ دوسرے اہم کام بھی کرتی ہے جیسے ڈاک اور ریلوے کی خدمات کا انتظام اور انہیں چلانے کا کام۔

اوپر دی گئی اخباروں کی مندرج سرخیوں پر نظر ڈالیے اور ان مختلف سرگرمیوں کی فہرست تیار کیجیے جو حکومت ان سرخیوں کے مطابق انجام دے رہی ہے۔

1۔

2۔

3۔

کیا یہ سرگرمیاں بہت سے معاملوں سے متعلق نہیں ہیں؟ آپ کے خیال میں حکومت کیا ہوتی ہے؟ کلاس میں اس پر مباحثہ کیجیے۔

حکومت کو ملک کی سرحدوں کی حفاظت اور دوسرے ممالک کے ساتھ پُر امن تعلقات قائم رکھنے کا کام بھی کرنا ہوتا ہے۔ تمام شہریوں کے لیے کافی مقدار میں کھانے اور ان کے لیے صحت کی سہولتوں کو یقینی بنانا بھی حکومت کی ہی ذمہ داری ہے۔ قدرتی آفات جیسے سُنامی یا زلزلوں کی صورت میں حکومت ہی متاثرہ لوگوں کو امداد پہنچانے کا انتظام کرتی ہے۔ اگر کوئی تنازعہ ہوتا ہے یا اگر کوئی جرم کرتا ہے تو لوگ عدالت جاتے ہیں۔ عدالتیں بھی حکومت کا ایک حصہ ہیں۔

شاید آپ سوچ رہے ہوں گے کہ حکومتیں یہ سب کام کیسے کر پاتی ہیں اور ان کے لیے یہ سب کرنا کیوں ضروری ہے؟ جب انسان ساتھ رہتے اور ساتھ کام کرتے ہیں تو کچھ نہ کچھ تنظیم کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ فیصلے کیے جاسکیں۔

کچھ ایسے اداروں کی مثالیں جو حکومت کا جُز ہیں:
ہندوستانی ریلیں، سپریم کورٹ اور بھارت پیٹرولیم

بھارت پیٹرولیم

کیا آپ ایسی تین چیزیں بتا سکتے ہیں جو حکومت کرتی ہے لیکن ان کا ذکر ہم نے نہیں کیا ہے؟

1۔

2۔

3۔

کچھ ایسے اصول وقواعد بنانے ضروری ہوتے ہیں جو ہر شخص پر لاگو ہوں۔ مثال کے طور پر ملک کے وسائل پر قابو یا کنٹرول رکھنے اور ملک کی سرزمین کی حفاظت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ لوگ تحفظ کا احساس کرسکیں۔ لوگوں کی جانب سے یہ کام حکومتیں قیادت کے استعمال، فیصلے لینے اور انہیں اپنے علاقے میں رہنے والے لوگوں کے درمیان نافذ کر کے انجام دیتی ہیں۔

حکومت کی سطحیں

(Levels of Government)

اب جب کہ آپ جان گئے ہیں کہ حکومت مختلف قسم کی بہت سی چیزوں کی ذمہ دار ہوتی ہے تو کیا آپ سوچ سکتے

ہیں کہ وہ ان تمام کاموں کو کیسے کر لیتی ہے؟ دراصل حکومت مختلف سطحوں پر کام کرتی ہے: مقامی سطح پر، ریاستی سطح پر اور ملکی یا قومی سطح پر۔ مقامی سطح کا مطلب ہے آپ کے گاؤں، شہر یا بستی میں۔ ریاستی سطح کا مطلب ہوگا پوری ریاست جیسے ہریانہ یا آسام اور قومی سطح کا تعلق پورے ملک سے ہوتا ہے۔ اس کتاب کے بعد کے حصے میں آپ مقامی سطح کی حکومت کے کام کرنے کے طریقے کے بارے میں پڑھیں گے اور کچھ اگلی جماعتوں میں پہنچنے پر
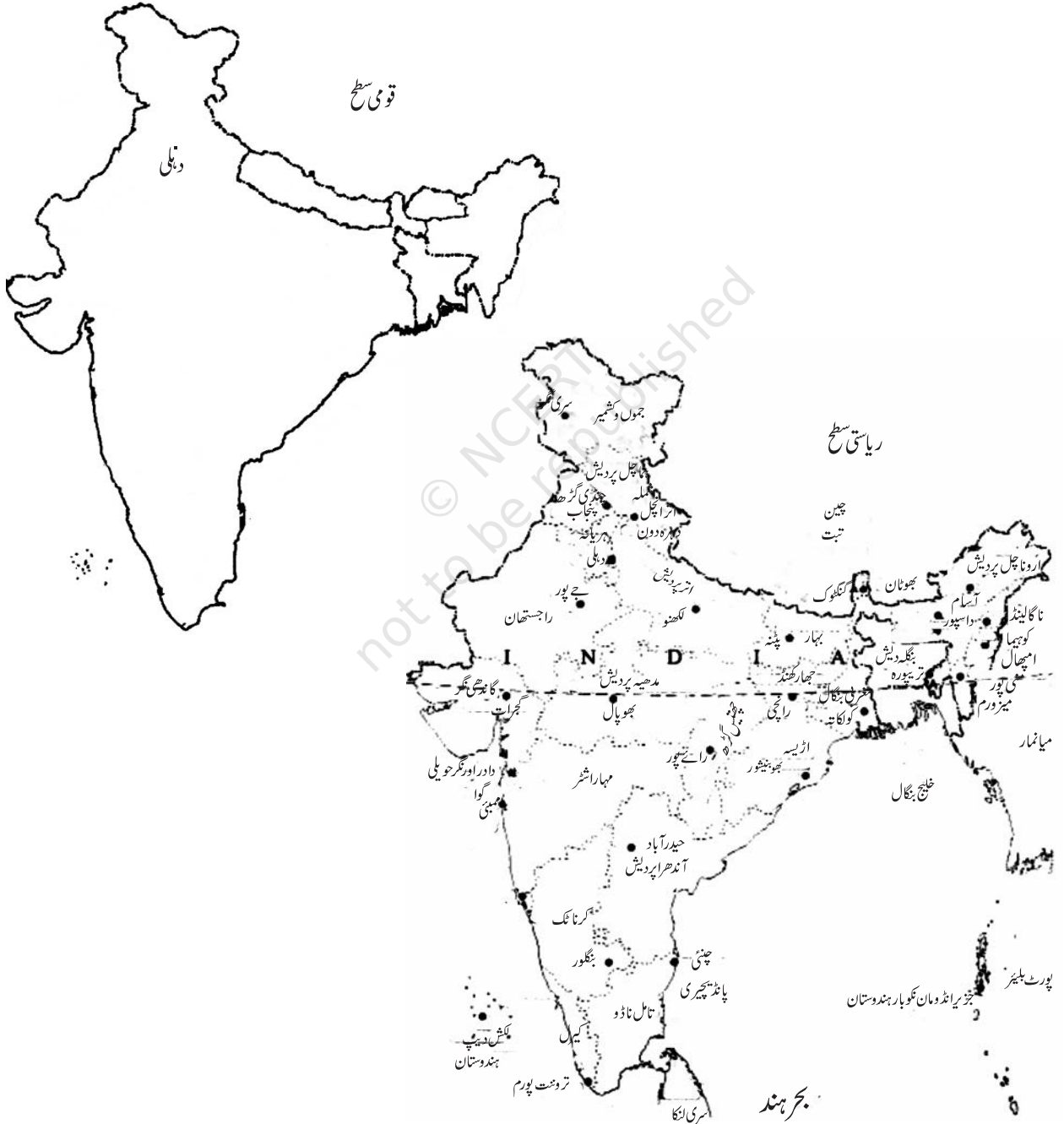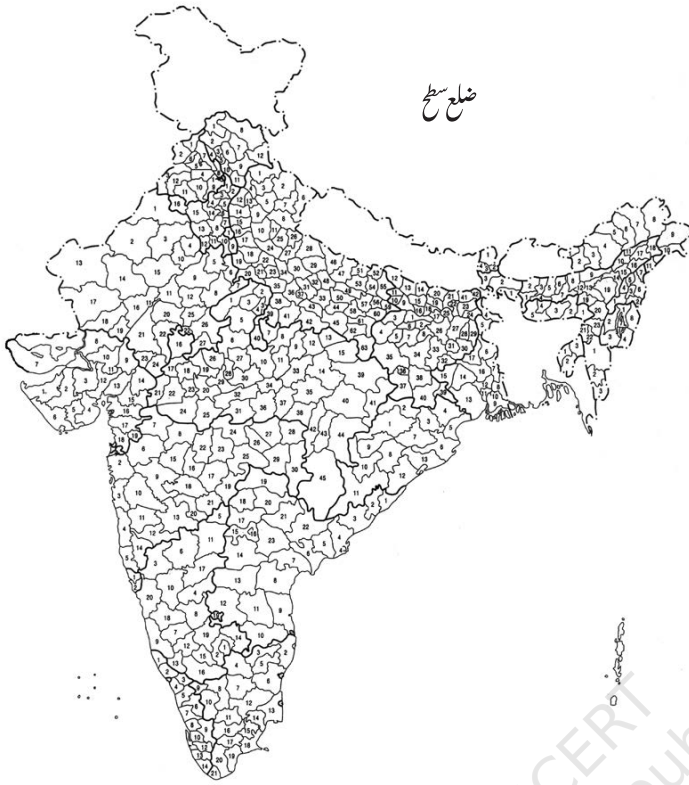
مشق: داہنی جانب دیے گئے بیانات پر نظر ڈالیے۔ کیا شناخت کر سکتے ہیں کہ وہ کس سطح سے تعلق رکھتے ہیں؟ اپنے خیال میں سب سے زیادہ موزوں سطح پر صحیح (✓) کا نشان لگائیے:

	مقامی	ریاستی	مرکزی
❑ روس کے ساتھ پر امن تعلقات قائم رکھنے کا حکومت ہند کا فیصلہ۔	▢	▢	▢
❑ حکومت مغربی بنگال کا فیصلہ کہ کیا آٹھویں جماعت میں بورڈ کا امتحان تمام سرکاری اسکولوں میں ہو۔	▢	▢	▢
❑ جموں اور بھوبنیشور کے درمیان دونئی ریل گاڑیوں کی شروعات۔	▢	▢	▢
❑ گاؤں کے مخصوص علاقے میں عوامی کنواں تیار کرنے کا فیصلہ۔	▢	▢	▢
❑ پٹنہ میں بچوں کے لیے ایک بڑا پارک بنانے کا فیصلہ۔	▢	▢	▢
❑ حکومت ہریانہ کا تمام کسانوں کو مفت بجلی فراہمی کا فیصلہ۔	▢	▢	▢
❑ 1000 روپے کے نئے نوٹ لانے کا فیصلہ۔	▢	▢	▢

آپ جانیں گے کہ ریاستی اور قومی سطحوں پر حکومتیں کس طرح کام کرتی ہیں۔

قوانین اور حکومت

(Laws and the Government)

حکومت قانون بناتی ہے اور ملک کے ہر باشندے کے لیے ان کو ماننا اور ان پر عمل کرنا لازمی ہوتا ہے۔ صرف یہی طریقہ ہے کہ جس کے ذریعہ حکومتیں کام کرسکتی ہیں۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ حکومت کو فیصلے کرنے کا اختیار ہے، اسے ان پر عمل درآمد کرانے کا اختیار بھی ہے۔ مثال کے لیے ایک قانون ہے جس کے مطابق موٹر گاڑی چلانے والے ہر شخص کے پاس لائسنس ہونا لازمی ہے۔ اگر کوئی آدمی موٹر گاڑی چلاتے وقت بغیر لائسنس کے پکڑا جاتا ہے تو اسے قید ہوسکتی ہے یا اس پر بڑی رقم کا جرمانہ ہوسکتا ہے۔ ان قوانین کے بغیر حکومت کے فیصلے لینے کے اختیارات بے کار ہیں۔

بحث کیجیے

کسی دوسرے قانون کی مثال کے بارے میں سوچیے۔ آپ کے خیال میں اس قانون کو ماننا لوگوں کے لیے کیوں اہم ہے؟

حکومت کی طرف سے کی جانے والی کارروائیوں کے علاوہ کچھ ایسے اقدامات بھی ہیں جو لوگ ایسی صورت میں خود اٹھا سکتے ہیں جب وہ یہ محسوس کریں کہ کسی قانون کی تعمیل نہیں کی جارہی ہے۔ مثلاً اگر کوئی شخص محسوس کرتا ہے کہ اسے کوئی ملازمت اس کی ذات یا مذہب کی وجہ سے نہیں دی گئی تو وہ عدالت سے رجوع کرسکتا ہے اور دعویٰ کرسکتا ہے کہ قانون پر عمل درآمد نہیں کیا جارہا ہے۔ عدالت اس پر مناسب کارروائی کا حکم دے سکتی ہے۔

حکومت کی قسمیں

(Types of Government)

حکومت کو فیصلے لینے اور ان پر عمل درآمد کرانے کا اختیار کون دیتا ھے؟

اس سوال کا جواب اس پر منحصر ہے کہ ملک میں کس قسم کی حکومت ہے؟ جمہوریت میں حکومت کو یہ اختیار عوام دیتے ہیں۔ یہ کام لوگ انتخابات کے ذریعے کرتے ہیں جن میں ووٹ دے کر وہ کچھ لوگوں کو منتخب کرتے ہیں۔ ایک بار منتخب ہونے کے بعد یہ لوگ سرکار بناتے ہیں۔ جمہوریت

میں سرکار کے لیے ضروری ہوتا ہے کہ وہ اپنے کاموں کی تفصیل لوگوں کو سمجھائے اور اپنے فیصلوں کا دفاع کرے۔

حکومت کی ایک دوسری قسم شہنشاہیت ہے۔ اس طرز حکومت میں بادشاہ یا ملکہ کو فیصلے لینے اور حکومت چلانے کا اختیار ہوتا ہے۔ حاکم کے پاس لوگوں کا ایک چھوٹا سا گروپ ہوسکتا ہے جن کے ساتھ وہ مشورہ کرسکتا ہے لیکن آخری اور قطعی فیصلے کا اختیار خود بادشاہ کو ہی ہوتا ہے۔

جمہوریت کی طرح بادشاہ یا ملکہ کے لیے اپنے کاموں کی وضاحت کرنا یا اپنے فیصلوں کا دفاع کرنا ضروری نہیں ہوتا۔

بحث کیجیے

1۔ کیا آپ کے خیال میں لوگوں کو ایسے فیصلوں میں شامل کرنا ضروری اور اہم ہے، جن کا اثر ان پر پڑتا ہے؟ اپنے جواب کے دو اسباب بتائیے۔

2۔ آپ جہاں رہتے ہیں وہاں کے لیے کس طرز کی حکومت کو ترجیح دیں گے اور کیوں؟

3۔ مندرجہ ذیل میں سے کون سا بیان صحیح ہے؟ ان جملوں کی تصحیح بھی کیجیے جن کو ٹھیک کرنا آپ کے خیال میں ضروری ہے۔

(a) شہنشاہیت میں ملک کے باشندوں کو اپنی مرضی اور پسند کے لوگوں کو منتخب کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

(b) جمہوریت میں بادشاہ کو ملک پر حکومت کرنے کے مکمل اختیارات ہوتے ہیں۔

(c) شہنشاہیت میں لوگ ان فیصلوں کے بارے میں سوال اٹھا سکتے ہیں جو حکمراں کرتا ہے۔

دنیا میں کہیں بھی حکومتوں نے اپنی مرضی سے اختیارات میں حصہ نہیں لیا ہے۔ پورے یوروپ اور امریکہ میں عورتوں اور غریبوں کو حکومت میں شرکت کے لیے لڑنا پڑا۔ حق رائے دہندگی کے لیے خواتین کی جدوجہد نے پہلی جنگ عظیم کے دوران زور پکڑا۔ اس تحریک کو تحریک برائے حق رائے دہی خواتین کہا جاتا ہے۔

جنگ کے دوران مرد تو میدان جنگ میں تھے اور اس لیے عورتوں کو ان کاموں کے لیے طلب کیا گیا جن کو پہلے مردوں کا کام سمجھا جاتا تھا۔ بہت سی عورتوں نے مختلف قسم کے کاموں کو منظّم کرنے اور ان کو ذمہ داری کے ساتھ سنبھالنا شروع کیا۔ جب لوگوں نے یہ دیکھا تو انھیں حیرت ہوئی کہ انھوں نے کیوں اتنی ساری غیر منصفانہ روایتی باتیں ان عورتوں کے بارے میں قائم کرلی ہیں جبکہ وہ ان کاموں کو انجام دینے کی اہل تھیں۔ لہٰذا عورتیں اس نظر سے دیکھی جانے لگیں کہ وہ فیصلے لینے میں برابر کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

خواتین کے حامیوں نے تمام عورتوں کے لیے حق رائے دہندگی کا مطالبہ شروع کردیا اور اپنی مانگوں کو منوانے کے لیے عام مقامات پر خواتین نے خود کو زنجیروں سے باندھ کر رکھا۔ بہت سی خواتین کو قید کردیا گیا۔ انہوں نے بھوک ہڑتالیں شروع کردیں اور انہیں زبردستی کھلانا پڑا۔ امریکی خواتین نے 1920ء میں ووٹ دینے کا حق حاصل کیا جب کہ انگلستان میں مردوں کے برابر حق رائے دہندگی عورتوں نے کچھ ہی سال بعد 1928ء میں حاصل کرلی۔

جمہوری حکومتیں

(Democratic Governments)

ہندوستان ایک جمہوریت ہے۔ یہ کامیابی ہندوستان کے لوگوں کی ایک لمبی اور بھرپور جدوجہد کے نتیجے میں حاصل ہوئی۔ دنیا میں ایسے دوسرے ملک بھی ہیں جہاں لوگوں نے جمہوریت حاصل کرنے کے لیے پُر زور کوششیں کیں۔ اب آپ جان گئے ہیں کہ جمہوریت کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں عوام کو اپنے لیڈر چننے کا اختیار ہوتا ہے۔ اس طرح ایک معنیٰ میں جمہوریت عوام کی حکمرانی ہے۔ بنیادی تصور یہ ہے کہ لوگ قانون سازی میں شریک ہو کر اپنے اوپر خود حکومت کرتے ہیں۔

آج کے زمانے میں جمہوری حکومتوں کو عام طور پر نمائندہ جمہوریتوں کا نام دیا جاتا ہے۔ نمائندہ جمہوریتوں میں لوگ براہ راست حکومت نہیں کرتے بلکہ اس کی جگہ وہ انتخابی عمل کے ذریعے اپنے نمائندے چنتے ہیں۔ یہ نمائندے جمع ہو کر آپس میں ملتے ہیں اور پوری آبادی کے لیے فیصلے کرتے ہیں۔ آج کل کوئی حکومت خود کو اس وقت تک جمہوری نہیں کہہ سکتی جب تک وہ ہر بالغ کو حق رائے دہندگی نہ دے۔ یعنی جب تک ملک کے تمام بالغ مردوں اور عورتوں کو ووٹ دینے کی اجازت نہ ہو۔

لیکن ہمیشہ سے ایسا نہیں رہا ہے۔ کیا آپ یقین کریں گے کہ ایک وقت ایسا بھی تھا جب حکومتیں عورتوں اور

دیہی علاقے میں ووٹ دینے کا عمل: انگلی پر نشان لگایا جا رہا ہے تا کہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ایک شخص صرف ایک ہی ووٹ ڈالے۔

غریبوں کو انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دیتی تھیں۔ شروع میں حکومتیں صرف ان ہی مردوں کو ووٹ ڈالنے دیتی تھیں جو صاحب جائداد اور تعلیم یافتہ ہوں۔ ملک ان ہی قواعد وضوابط کے تحت چلتا تھا جو یہ چند لوگ بناتے تھے۔

آزادی سے پہلے ہندوستان میں ایک بہت ہی چھوٹی سی اقلیت کو ووٹ دینے کی اجازت تھی۔ اس لیے وہ مل کر اکثریت کی تقدیر کا فیصلہ کرتے تھے۔ کئی لوگوں کو، جن میں گاندھی جی بھی شامل تھے، اس غیر منصفانہ عمل پر بہت دکھ ہوا۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ سبھی بالغوں کو ووٹ دینے کا حق حاصل ہو۔ اس کو عام بالغ رائے دہندگی کہا جاتا ہے۔

گاندھی جی نے رسالہ ''ینگ انڈیا'' (Young India) 1931ء میں لکھا تھا۔ ''میرے لیے اس خیال کو برداشت کرنا ممکن نہیں ہے کہ جس شخص کے پاس دولت ہے اسے تو ووٹ دینے کا حق ہو اور جس کے پاس کردار ہو لیکن دولت یا تعلیم نہ ہو اسے اس حق سے محروم رکھا جائے۔ یا وہ شخص جو ایمانداری کے ساتھ اپنا پسینہ بہا کر دن رات کام کرتا ہے اسے ووٹ کا حق نہ ملے کیونکہ اس کا جرم یہ ہے کہ وہ غریب ہے......''

سوالات

1۔ آپ لفظ، حکومت، سے کیا سمجھتے ہیں؟ ایسے پانچ طریقے بتایئے آپ کے خیال میں جن کے ذریعہ حکومت آپ کی روزمرہ کی زندگی پر اثر ڈالتی ہے۔

2۔ آپ کے خیال میں حکومت کو ہر ایک کے لیے قانون کی شکل میں قواعد وضوابط بنانے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

3۔ کسی جمہوری حکومت کی دو لازمی خصوصیات بیان کیجیے۔

4۔ خواتین کے لیے حق رائے دہندگی کی تحریک کیا تھی؟ اس کا نتیجہ کیا نکلا؟

5۔ گاندھی جی سنجیدگی سے یہ مانتے تھے کہ ہندوستان کے ہر بالغ کو ووٹ کا حق دیا جانا چاہیے۔ تاہم کچھ لوگ اُن کے خیالات سے متفق نہیں ہیں۔ ان لوگوں کا ماننا ہے کہ اَن پڑھ لوگوں کو جو زیادہ تر غریب ہیں، ووٹ کا حق نہیں دینا چاہیے۔ آپ اس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ کا خیال ہے کہ یہ امتیازی سلوک کی ایک شکل ہوگی؟ اپنے خیال کی تائید میں پانچ نکات پیش کیجیے اور اپنی کلاس کے ساتھیوں کو بھی اس میں شریک کیجیے۔